السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شرعاً بیوی کا علاج کرنا خاوند کے ذمے ہے؟ اور جو شخص اپنی بیوی کا علاج کرانے سے انکار کردے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند پر اپنی بیوی کے علاج، دوائیوں اور ڈاکٹر کی فیس کے اخراجات برداشت کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق معمول کی ضروریات سے نہیں ہے بلکہ یہ تو کسی عارضہ کی وجہ سے پیش آتی ہے۔ لہٰذا خاوند پر لازم نہیں ہے جیسا کہ فقہاء نے ذکر کیا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس کے لئے عرف وعادت کو دیکھا جائے گا کہ اس زمانے میں عرف وعادت یہی ہے کہ خاوند اپنی بیوی کے علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرتا ہے لہٰذا اگر وہ اس عرف کے مطابق عمل کرے تو یہ اس کی طرف سے فضل وکرم اور حق ادائیگی ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 131

محدث فتویٰ